Saturday, December 29, 2018

Monday, December 31, 2018

"سوچ بدلیں، روایت بدلیں
کیونکہ تبدیلی ہم سے ہے"

CREATING SPACES
to Take Action on Violence Against Women and Girls

بدقسمتی سے آج بھی پاکستان میں ونی اور وٹہ سٹہ جیسی رسومات زندہ ہیں۔ آج بھی کم عمری کی شادیوں کا رواج عام ہے۔ جس کی وجہ سے بہت سے مسائل پیدا ہوتے رہے ہیں اور اگر ہم نے اب بھی کچھ نہ کیا تو ہوتے رہیں گے۔ بس! اب تک جو ہو چکا وہ ہو چکا۔ مل کر ہم اس ناانصافی کو ختم کر سکتے ہیں۔ کم عمری کی شادی کے خلاف آواز اٹھائیں اور یقینی بنائیں کہ کسی بھی لڑکی کی شادی 18 سال سے پہلے نہ ہو۔ **علی رحمٰن خان - ایکٹر**

کم عمری کی شادی قانونی، مذہبی، اخلاقی یا کسی بھی لحاظ سے درست نہیں۔ یہ بچوں کی صحت، تعلیم، سوچ اور شخصیت کو نقصان پہنچاتی ہے۔ لڑکیوں کی شادی کی عمر 18 سال سے کم ہرگز نہیں ہونی چاہیئے۔ اگر ہم نے آج کچھ نہیں کیا تو لاکھوں بچیاں شادی کے نام پر قربان ہوتی رہیں گی۔ **حریم فاروق - ایکٹر**

زیادہ تر معاشروں میں لڑکیوں کی کم عمری میں جبری شادی کی وجہ غربت، تعلیم کی کمی اور ہماری بے حسی ہے۔ اگر ہم واقعی چاہتے ہیں کہ ہمارے بچوں کا مستقبل روشن ہو تو ہمیں کم عمری کی شادی کے خلاف آواز اٹھانا ہوگی۔ لڑکیوں کی شادی کی کم سے کم عمر 18 سال ہونی چاہیئے۔ **وہاج علی - ایکٹر**

کیسی ہوگی اُس بچی کی زندگی جسکی شادی 7، 10 یا 15 سال کی عمر میں کر دی گئی ہو۔ جسے اسکے بچپن سے محروم کر دیا گیا ہو۔ کم عمری کی شادی لڑکیوں کی صحت، تعلیم، شخصیت پر برا اثر ڈالتی ہے اور وہ گھریلو تشدد کا بھی زیادہ شکار ہوتی ہیں۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ لڑکیوں کی شادی کی کم سے کم عمر 18 سال ہونی چاہیئے۔ **رباب ہاشم - ایکٹر**

"جگہ بنانا" پراجیکٹ کینیڈا گورنمنٹ کی مالی امداد اور کینیڈا کی عوام کی بے لوث شراکت داری سے شروع کیا گیا ہے۔

Aurat Foundation

OXFAM

Canada